ناروے کے نائب وزیر خارجہ اور دیگر اعلیٰ حکومتی وفد کی دار العلوم آمد:

۸ مارچ کو ناروے کے ڈپٹی وزیر خارجہ وائڈ رایل جی سن (Vidar Helgesen) کی قیادت میں ایک اعلیٰ وفد حضرت مولانا سمیع الحق سے ملاقات کے لئے دار العلوم تشریف لائے۔ وفد میں ناروے کے سفیر جینس بجورن کینیون (Janis Bjorn Kanivin) اور سیکنڈ سفیر رمزلین کے علاوہ ناروے وزارت خارجہ اور میڈیا کے اہم افراد بھی شامل تھے۔ انہوں نے تین گھنٹے تک مولانا سمیع الحق سے عالم اسلام کو درپیش مسائل اور مسلمانوں کے ساتھ مغرب اور امریکہ کی کشمکش، مسلمانوں کے نظام تعلیم بالخصوص مدارس عربیہ کے بارے میں تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ بعد میں وفد نے دار العلوم کے مختلف شعبوں کا معائنہ بھی کیا اور دار العلوم کے مثالی نظم ونسق اور نصاب سے انتہائی متاثر ہوئے۔

نئے گورنر صوبہ سرحد کی دار العلوم آمد

صوبہ سرحد کے نئے مقرر کردہ گورنر سرحد کمانڈ خلیل الرحمٰن نے دار العلوم میں حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ سے تفصیلی ملاقات کی۔ اور آپ نے دار العلوم کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا اور بانی مدرسہ حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کے مزار پر فاتحہ خوانی کی۔ کمانڈر خلیل الرحمٰن سینٹ میں مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے دیرینہ ساتھی رہے ہیں۔ آپ نے حلف برداری سے پہلے دار العلوم آکر حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے تفصیلی ملاقات کی اور ان سے رہنمائی طلب کی۔ اس موقع پر جمعیت کی اعلیٰ قیادت اور مدرسے کے اساتذہ نے آپ کا استقبال کیا۔

وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات شیخ رشید احمد کی دار العلوم آمد:

گزشتہ دنوں وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات جناب شیخ رشید احمد دار العلوم تشریف لائے اور آپ نے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب سے موجودہ نئے سیاسی حالات کے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا مولانا مدظلہ نے انہیں پاسپورٹ میں مذہب کے خانے کی بحالی اور محسن پاکستان ڈاکٹر قدیر خان کے خلاف جاری اقدامات کے خلاف حکومت پر سخت تنقید کی اور ناراضگی کا اظہار کیا۔ اور ان پر زور دیا کہ وہ پاکستانی عوام کی رائے کا احترام کریں۔ وفاقی وزیر نے دار العلوم کے امتحان ہال کا بھی معائنہ کیا اور مختلف حصوں کا جائزہ بھی لیا۔

برٹش ہائی کمیشن اور برطانیہ کے اعلیٰ سطحی وفد کی دار العلوم آمد:

گزشتہ دنوں برٹش ہائی کمیشن اسلام آباد اور برطانوی وزیر خارجہ کے اعلیٰ نمائندے دار العلوم حقانیہ تشریف لائے اور انہوں نے مدیر الحق حافظ راشد الحق سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ وفد میں سینئر پولیٹکل آفیسر پیٹر بوکسر' برطانوی وزارت خارجہ کے اعلیٰ آفسر کرس سٹمسن جو پاکستانی ڈیسک کے سربراہ ہیں اس کے علاوہ آپ کے ہمراہ میتھو فارمن جو ریسرچ سکالر اور تجزیہ نگار ہیں وہ بھی شامل تھے۔ اس کے علاوہ پولیٹکل پروٹوکول آفیسر محترمہ حمیرا صاحبہ تھیں۔ وفد نے